قرآن پاک کا ایک صفاتی نام حکمت ہے۔

اس کا جواب اور تفصیل قرآن پاک سے دیکھتے ہیں۔

تمہید

خواتین وحضرات

فرقہ پرست اپنے اپنے فرقے کی احادیث کو ثابت کرنے کے لیے جوایت استعمال کرتے ہیں۔وہ حکمت کے متعلق ہے۔آج میں آپ کو قرآن پاک سے بے شمار آیات دکھاؤں گی جس میں اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک کو حکمت کہا ہے۔اس طرح فرقہ پرستوں کا یہ دعویٰ جھوٹا ہوجاتا ہے۔کہ حکمت کا مطلب احادیث ہے۔

آج آپ قرآن پاک سے تفصیل سے جانیں گے۔کہ اللہ تعالیٰ خود کو حکمت والا کہتے ہیں۔اور قرآن پاک کو حکمت والا کہتے ہیں۔آج ہم قرآن پاک سے ثابت کریں گے۔کہ اللہ تعالیٰ کا ایک صفاتی نام حکمت والا ہے۔اور قرآن پاک کا بھی ایک صفاتی نام حکمت والا ہے

خواتین وحضرات

فرقہ پرست اپنے نفس کے خواہشات کی اطاعت کرتے ہیں۔تاکہ لوگ مرتد ہوجائیں۔حالانکہ اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں پہلے لوگوں کے راستے دکھائے ہیں۔تاکہ اللہ تعالیٰ ہم پر رحمت کرے۔

سورہ نساء آیات 26 تا 28 پارہ 5

ترجمہ۔ اللہ تعالیٰ چاہتا ہے۔کہ تمھارے لیے وضاحت کردے۔اوران لوگوں کے راستے دکھائے۔جوتم سے پہلے گزر چکے ہیں۔اورتم پر اپنی رحمت کرے۔اوراللہ تعالیٰ علم والا حکمت والا ہے۔اوراللہ تعالیٰ تم پر رحمت کرنا چاہتا ہے۔اوروہ لوگ جواپنے نفس کی خواہشات کی اطاعت کرتے ہیں۔وہ چاہتے ہیں۔کہ تم بھی مرتد ہوجاؤ۔اورتم حد سے زیادہ مرتد ہوجاؤ۔اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ تم سے بوجھ کو ہلکا کرے۔اوراانسان کو کمزور پیدا کیا گیا ہے۔

خواتین حضرات۔

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرمارہے ہیں۔ہم علم والے حکمت والے ہیں۔تم پر اپنی رحمت کرنا چاہتے ہیں۔اورتم پر اپنی رحمت اسطرح کرنا چاہتے ہیں۔کہ پہلے لوگوں کے راستے تمھیں دکھادیں۔یہ رحمت کرنا چاہتے ہیں۔اللہ تعالیٰ ان آیات میں قرآن پاک نازل کرنے کی وجہ بتارہے ہیں۔کہ انسان کمزور ہے اس لیے اللہ تعالیٰ اس پر بوجھ ہلکا کرنے کی خاطر قرآن پاک کی تعلیمات دینا چاہتے ہیں۔اوران تعلیمات کے زریعے ہمیں لوگوں کے راستے دکھانا چاہتا ہے۔

خواتین وحضرات

فرقہ پرست سارے قرآن پاک کو جھٹلانے کے لیے جوایت دکھاتے ہیں۔وہ دیکھیں۔اس ایت کے زریعے فرقہ پرست لوگوں کو قرآن پاک سے گمراہ کرتے ہیں۔

سورہ آل عمران آیت 164 پارہ 4

یقیناً اللہ تعالیٰ نے مومنوں پر بڑا احسان کیا ہے۔کہ جب اُنہیں میں سے ایک رسول ﷺ بھیجا۔جواُنہیں اللہ تعالیٰ کی آیات پڑھ کرسناتا ہے۔اوران کو پاک کرتا ہے۔اوراُنہیں کتاب اورحکمت سکھاتا ہے۔اگرچہ اس سے پہلے وہ یقیناً واضح گمراہی میں تھے۔

خواتین وحضرات۔

آپ نے دیکھا۔کہ قرآن پاک سے پہلے لوگ گمراہ تھے۔قرآن پاک کی تعلیم سیکھنے کی وجہ سے گمراہی سے نکلے۔کیا ہم لوگ گمراہی سے نکلنے کے لیے قرآن کھولتے ہیں۔یا اندھوں کیطرح پڑھ رہے ہیں۔اللہ تعالیٰ قرآن پاک کو حکمت کہہ رہے ہیں۔قرآن پاک کا صفاتی نام حکمت ہے۔

سورہ جاثیہ آیت 2 پارہ 25

ترجمہ۔ یہ کتاب اللہ تعالیٰ کیطرف سے نازل ہوئی ہے۔ جو زبردست حکمت والا ہے۔

خواتین وحضرات۔

آپ نے دیکھا۔ کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ میں زبردست حکمت والا ہوں۔ میں نے قرآن نازل کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ایک صفاتی نام حکمت والا بھی ہے۔ ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے خود کو زبردست حکمت والا کہا۔

سورہ شوریٰ آیت 2 پارہ 25

ترجمہ۔ اللہ تعالیٰ جو زبردست حکمت والا ہے۔ آپ ﷺ کی طرف اور آپ سے پہلے رسولوں کی طرف اسی طرح وحی کرتا رہا۔

خواتین وحضرات۔

آپ نے دیکھا۔ کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ کہ میں زبردست حکمت والا ہوں۔ کیونکہ ہم نے جس طرح آپ ﷺ کی طرف وحی کی ہے۔ اُسی طرح پہلے رسولوں کو بھی وحی کی ہے۔ اللہ تعالیٰ خود کو حکمت والا کہہ رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا ایک صفاتی نام حکمت والا بھی ہے۔

سورہ یاسین آیت 2 پارہ 23

ترجمہ۔ قرآن پاک کی قسم جو حکمت والا ہے۔

خواتین وحضرات۔

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ قرآن پاک کی قسم اُٹھا رہے ہیں۔ کہ یہ حکمت والا ہے۔ یعنی قرآن پاک میں حکمت ہی حکمت ہے۔ قرآن پاک حکمت سے بھرا ہوا ہے۔ کیا ہم لوگوں کو اللہ تعالیٰ کی قسم پر یقین ہے۔

خواتین وحضرات۔

آپ نے غور کیا۔ کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک کو حکمت والا کہا۔ یعنی قرآن پاک کا ایک صفاتی نام حکمت بھی ہے اللہ تعالیٰ کا نام بھی حکمت والا ہے۔ اور قرآن پاک کا نام بھی حکمت والا ہے

سورہ نمل آیت 6 پارہ 19

اور بے شک آپ ﷺ کو یہ قرآن دیا جاتا ہے۔ اس کی طرف سے جو حکمت والا علم والا ہے۔

خواتین وحضرات۔

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرما رہے ہیں۔

اور بے شک آپ ﷺ کو یہ قرآن دیا جاتا ہے۔ اس کی طرف سے جو حکمت والا علم والا ہے۔ یعنی رسول ﷺ کو قرآن پاک حکمت والے علم والے اللہ تعالیٰ کی طرف سے دیا گیا۔

سورہ نساء آیات 54 تا 58 پارہ 5

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے لوگوں کو جو کچھ دیا۔ اس پر وہ حسد کرتے ہیں۔ ہم نے ابراہیم کی اُولاد کو بھی کتاب اور حکمت دی تھی۔ اور انکو عظیم الشان حکومت دی تھی۔ پھر بعض تو ان پر ایمان لے آئے۔ اور بعض اُس سے رُکے رہے۔ اُنکے لیے جہنم کی آگ کافی ہے۔ بیشک جن لوگوں نے ہماری آیات کی نافرمانی کی۔ ہم جلد ہی ان کو آگ میں جھونکیں گے۔ جب ان کی کھالیں جل جائیں گی۔ تو ہم اُن کو دوسری کھالوں سے بدل دیں گے۔ تا کہ وہ عذاب کا مزہ چکھیں۔ بیشک اللہ تعالیٰ زبردست حکمت والا ہے۔

خواتین وحضرات۔ا

آپ نے دیکھا۔ کہ اللہ تعالیٰ فرما رہے ہیں۔ کہ میں نے ابراہیمؑ کی اولاد کو بھی کتاب اور حکمت دی۔ یعنی اپنا کلام دیا۔ حکمت اللہ تعالیٰ کے کلام کا صفاتی نام ہے۔ جو قرآن کا بھی

صفاتی نام ہے۔اور اللہ تعالیٰ کا بھی صفاتی نام ہے۔

❁ سورہ لقمان آیات 2 تا 5 پارہ 21

یہ حکمت والی کتاب کی آیات ہیں۔جو احسان کرنے والوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہیں۔وہ لوگ جو نماز قائم کرتے ہیں۔زکٰوۃ ادا کرتے اور آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔یہی لوگ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں۔اور یہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں۔

خواتین وحضرات۔

آپ نے دیکھا۔کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک کو حکمت والی آیات کہا۔یعنی قرآن پاک حکمت ہے۔ان آیات میں اللہ تعالیٰ احسان کرنے والے انسان کو دکھا رہے ہیں۔جو قرآن پاک کو ہدایت اور رحمت سمجھتا ہے۔نماز پڑھے اور زکٰوۃ دے۔اور آخرت پر یقین رکھے۔یہ انسان گارنٹی کے ساتھ کامیاب ہونے والا ہے۔یہ کامیابی کا مکمل پیکج ہے۔جو دکھا دیا گیا ہے۔کیا ہم اس پیکج کو جانتے ہیں۔جو رب کی طرف سے ہدایت ہے۔کیا ہم ہدایت پر ہیں۔قرآن پاک حکمت ہے۔یعنی قرآن پاک کا صفاتی نام حکمت ہے۔

❁ سورہ احزاب آیات 1 تا 3 پارہ 21

اے نبی ﷺ اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو۔نافرمانوں اور منافقوں کی اطاعت نہ کرو۔بیشک اللہ تعالیٰ علم والا حکمت والا ہے۔اور جو کچھ آپ کے رب کی طرف سے آپ پر وحی کیا گیا ہے۔اُسکی اطاعت کرو۔بیشک اللہ تعالیٰ تمھارے اعمال سے باخبر ہے۔اور اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرو۔اور اللہ تعالیٰ کا وکیل ہونا کافی ہے۔

خواتین وحضرات۔

آپ نے دیکھا۔کہ اللہ تعالیٰ خود کو حکمت والا علم والا کہہ رہے رہیں ہیں۔اور اللہ تعالیٰ آپ ﷺ کو قرآن پاک کی اطاعت کا حکم دے رہے ہیں۔نافرمانوں اور منافقوں کی اطاعت نہ کرنے کا حکم دے رہے ہیں۔کیونکہ اللہ تعالیٰ کا وکیل ہونا کافی ہے۔اور اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرنے کا حکم دیا گیا۔

❁ سورہ احزاب آیت 34 پارہ 21

تمھارے گھروں میں جو اللہ تعالیٰ کی آیات اور حکمت پڑھ کر سنائی جاتیں ہیں۔اُسے یاد رکھا کرو۔بیشک اللہ تعالیٰ بڑا باریک بین خبردار ہے۔

خواتین وحضرات۔

آپ نے دیکھا۔کہ اللہ تعالیٰ اپنی آیات کو حکمت کہہ رہے ہیں۔اور اسے یاد رکھنے کا حکم دیا جارہا ہے۔بیشک اللہ تعالیٰ بڑا باریک بین خبردار ہے۔

❁ سورہ ذمر آیات 1 تا 3 پارہ 23

یہ کتاب بڑے غالب حکمت والے اللہ تعالیٰ کیطرف سے نازل ہوئی ہے۔بیشک ہم نے اس کتاب کو آپ ﷺ کی طرف سچائی کے ساتھ نازل کیا ہے۔صرف دین کو خالص اللہ تعالیٰ کیلیے رکھتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی غلامی کرو۔سنو خالص دین اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے۔اور جنہوں نے اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر دوسرے اولیاء بنا رکھے ہیں۔کہ ہم انکی غلامی صرف اس لیے کرتے ہیں۔کہ وہ ہمیں للہ تعالیٰ کے بہت قریب کر دیں۔بیشک جن باتوں میں وہ اختلاف کرر ہے ہیں۔اللہ تعالیٰ فیصلہ کردے گا۔بیشک اللہ تعالیٰ اسے ہدایت نہیں دیتے۔جو جھوٹا اور کافر ہو۔

خواتین وحضرات۔

آپ نے دیکھا۔کہ اللہ تعالیٰ فرمارہے ہیں۔کہ یہ کتاب غالب حکمت والے کی طرف سے نازل ہوئی ہے۔لہذا خالص اللہ تعالیٰ کی بندگی یعنی غلامی کرو۔یعنی خالص قرآن کی غلامی کرو۔جو اللہ تعالیٰ کی غلامی چھوڑ کر یعنی قرآن چھوڑ کر دوسرے اولیاء یعنی نام نادمفسروں کی اطاعت کرتے ہیں۔کہ اللہ تعالیٰ کے قریب ہوجائیں۔قیامت والے دن اللہ تعالیٰ فیصلہ کردے گا۔جو قرآن پاک میں اختلاف کرتے تھے۔اور قرآن پاک کی سچائی کے نافرمان تھے۔اور جھوٹے تھے۔ایسے لوگوں کو ہدایت نہیں ملتی۔اللہ تعالیٰ کا ایک صفاتی نام حکمت والا ہے۔اللہ تعالیٰ نے خود کو حکمت والے کے نام سے پکارا۔

سورہ حٰم السجدہ آیات 40 تا 43 پارہ 24

بیشک جو لوگ ہماری آیات سے گمراہی لیتے ہیں۔ وہ ہم سے پوشیدہ نہیں۔ بھلا وہ جو جہنم میں ڈالا جائے گا۔ وہ بہتر ہے یا وہ جو قیامت کے دن امن سے آیگا۔ تم جو کچھ چاہتے ہو کرو۔ جو کچھ تم کرتے ہو۔ اللہ تعالیٰ اُسے دیکھ رہا ہے۔ حلانکہ یہ ایک زبردست کتاب ہے۔ جس میں جھوٹ نہ آگے سے داخل ہوسکتا ہے اور نہ پیچھے سے داخل ہوسکتا ہے۔ یہ حکمت والے تعریف والے کی طرف سے نازل ہوئی ہے۔ آپ ﷺ سے جو کچھ کہا جاتا ہے۔ وہ وہی ہے جو پہلے رسولوں سے کہا گیا۔ بیشک آپکا رب معاف کرنے والا ہے۔ ااور دردناک عذاب دینے والا ہے

خواتین وحضرات۔

آپ نے دیکھا۔ کہ یہ آیات قرآن پاک کی حفاظت کے بارے میں ہے۔ کہ قرآن پاک میں جھوٹ کسی طرح داخل نہیں ہوسکتا۔ اس لیے کہ یہ حکمت والے اللہ تعالیٰ کیطرف سے نازل ہوا ہے ۔قرآن پاک میں وہی کچھ پایا جاتا ہے۔ جو پہلے رسولوں کو دیا گیا۔ یعنی رسول ﷺ کو وہی کچھ دیا گیا جو پہلے رسولوں کو دیا گیا۔

سورہ البقرہ آیت 231 کا دوسرا حصہ پارہ 2

اللہ تعالیٰ کی آیات کو مذاق نہ سمجھو۔ اور یاد کرو۔ اللہ تعالیٰ کی نعمت کو۔ جو اس نے تم پر کی ہے۔ اور وہ جو اس نے تم پر کتاب اور حکمت نازل کی ہے۔ تاکہ تمھیں اس سے نصیحت کرے۔ اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو۔ یاد رکھو کہ اللہ تعالیٰ کو ہر چیز کی خبر ہے۔

خواتین وحضرات۔

آپ نے دیکھا۔ کہ اللہ تعالیٰ کہہ رہیں ہیں۔ کہ قرآن پاک کی جو نعمت حکمت بھری کتاب تمھیں دی ہے۔ اسے مذاق نہ سمجھو۔ بلکہ اس لیے دی ہے۔ کہ اس سے نصیحت حاصل کرو

سورہ البقرہ آیات 127 تا 129 پارہ 2

اور جب ابراہیم گھر کی بنیادیں اٹھا رہے تھے۔ اے ہمارے رب ہمیں قبول کر۔ بیشک تو سننے والا علم والا ہے۔ اے ہمارے رب ہم کو اپنا فرمابردار بنا۔ اور ہماری اُولاد میں سے ایک اُمت بنا۔ جو تیری فرمابردار ہو۔ اور ہم کو طریقے بتا۔ اور ہماری توبہ قبول کر۔ بیشک تو ہی توبہ قبول کرنے والا نہایت رحم کرنے والا ہے۔ اے ہمارے رب اُنہیں میں سے ایک رسول بھیج دے جو ان کو تیری آیات پڑھکر سنائے۔ اور کتاب اور حکمت اُنہیں سکھائے۔ اور انہیں پاک کرے۔ بیشک تو غالب حکمت والا ہے۔

خواتین وحضرات۔

آپ نے دیکھا۔ کہ اللہ تعالیٰ غالب حکمت والے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کی کتاب حکمت والی ہے۔ اور رسول حکمت والی آیات کے ذریعے لوگوں کو پاک کرتا ہے۔ یعنی اصلاح کرتے ہیں۔

خواتین وحضرات۔

کیا ہم لوگ آیات کے ذریعے خود کو پاک کرتے ہیں۔ یعنی اپنی اصلاح کرتے ہیں۔ آیات سیکھتے ہیں۔ یا آیات سیکھے بغیر زندگی گزار دیتے ہیں۔ اپنی اصلاح کیے بغیر باپ دادا کے فرقوں پر زندگی گزار کر مرجاتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کی فرمابرداری کے بجائے فرقوں کی فرمابرداری کرتے ہیں۔ قرآن پاک کو چھوڑ رکھا ہے۔

سورہ البقرہ آیت 151 پارہ 2

جس طرح ہم نے تمھیں میں سے ایک رسول بھیجا۔ جو تمھیں ہماری آیات پڑھ کر سناتا ہے۔ اور تمھیں پاک کرتا ہے، اور تمھیں کتاب اور حکمت کی تعلیم دیتا ہے۔ اور تمہیں وہ سکھاتا ہے۔ جو تم نہیں جانتے تھے۔

خوتین وحضرات۔

آپ نے دیکھا۔ کہ اللہ تعالیٰ قرآن پاک کو حکمت کہہ رہے ہیں۔ کہ رسول ﷺ نے قرآن پاک کی تعلیم دی۔ قرآن پاک سکھایا۔ کیا ہم لوگ قرآن سیکھتے ہیں۔ کیا رسول ﷺ کا لایا ہوا کلام سمجھتے ہیں۔ یا صرف اطیع الرسول کے نعرے لگاتے ہیں۔ اور قرآن سے بے خبر ہیں۔ قرآن پاک سیکھا ہی نہیں۔

سورہ جمعہ آیات 1 تا 6 پارہ 28

آسمانوں اور زمین میں موجود تمام مخلوق اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرتی ہے۔وہ بادشاہ ہے۔مقدس ہے۔غالب حکمت والا ہے۔وہی ہے جس نے ان پڑھ لوگوں میں اُنہی میں سے ایک رسول بھیجا۔جو انہیں اللہ تعالیٰ کی آیات پڑھ کر سناتا ہے۔اوران کو پاک کرتا ہے۔اوران کو کتاب اور حکمت سکھاتا ہے اگرچہ لوگ اس سے پہلے واضح گمراہی میں تھے۔

خواتین وحضرات۔

آپ نے دیکھا۔کہ اللہ تعالیٰ خود کو کیا کہہ رہے ہیں۔اللہ تعالیٰ خود کو غالب حکمت والا کہہ رہے ہیں۔جس نے ان پڑھ لوگوں میں سے ایک رسول ﷺ کو بھیجا۔جو لوگوں کو آیات کے ذریعے کتاب اور حکمت سکھاتا ہے۔اُس سے پہلے وہ کھلی گمراہی میں تھے۔

خواتین وحضرات۔

لوگ قرآن پاک کی تعلیم سے پہلے واضح گمراہ تھے۔کیا ہمارے پاس قرآن پاک کا حکمت بھرا علم ہے۔اگر نہیں ہے۔ تو ہم بھی گمراہ ہیں۔قرآن پاک کا ایک صفاتی نام حکمت ہے۔اللہ تعالیٰ کی طرح حکمت کسی کے پاس نہیں ہے۔وہ غالب حکمت والا ہے۔

سورہ احقاف آیت 2 پارہ 26

یہ کتاب اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل ہوئی ہے۔جو غالب حکمت والا ہے۔

خواتین وحضرات۔

آپ نے دیکھا۔کہ اللہ تعالیٰ خود کو غالب حکمت والا کہہ رہے ہیں۔اُسی نے قرآن نازل کیا ہے۔اللہ تعالیٰ کا صفاتی نام حکمت والا ہے۔

سورہ آل عمران آیت 164 پارہ 4

یقیناً اللہ تعالیٰ نے مومنوں پر بڑا احسان کیا ہے ۔کہ جب اُنہیں میں سے ایک رسول ﷺ بھیجا۔جو اُنہیں اللہ تعالیٰ کی آیات پڑھ کر سناتا ہے۔اوران کو پاک کرتا ہے۔اور اُنہیں کتاب اور حکمت سکھاتا ہے۔اگرچہ اس سے پہلے وہ یقیناً واضح گمراہی میں تھے۔

خواتین وحضرات۔

آپ نے دیکھا۔کہ قرآن پاک سے پہلے لوگ گمراہ تھے۔قرآن پاک کی تعلیم سیکھنے کی وجہ سے گمراہی سے نکلے۔کیا ہم لوگ گمراہی سے نکلنے کے لیے قرآن کھولتے ہیں۔یا اندھوں کیطرح پڑھ رہے ہیں۔اللہ تعالیٰ قرآن پاک کو حکمت کہہ رہے ہیں۔قرآن پاک کا صفاتی نام حکمت ہے۔

سورہ حج آیات 49 تا 57 پارہ 17

آپ ﷺ کہہ دیجیے۔کہ اے لوگو۔بلاشبہ میں تمھیں واضح خبردار کرنے والا ہوں۔تو جو لوگ ایمان لے آئے۔اورانہوں نے نیک عمل کیے۔انکے لیے بخشش ہے اور عزت کی روزی ہے۔اوروہ لوگ جو ہماری آیات کو نیچا دکھانے پر زور لگاتے ہیں۔وہ دوزخی ہیں۔اورہم نے آپ ﷺ سے پہلے جو بھی رسول یا کوئی نبی بھیجا۔جب وہ پڑھتا ۔تو شیطان ان کے پڑھنے میں وسوسہ ڈال دیتا۔پھر اللہ تعالیٰ شیطان کے وسوسے کو مٹا دیتا ہے۔اوراپنی آیات کو مضبوط کر دیتا ہے۔اوراللہ تعالیٰ علم والا حکمت والا ہے۔تاکہ جو وسوسے شیطان ڈالتا ہے۔ان لوگوں کے لیے آزمائش بنادے۔جن کے دلوں میں مرض ہے۔اورجن کے دل سخت ہیں۔اور بلاشبہ ظالم لوگ دور کی گمراہی میں پڑے ہوئے ہیں۔جن لوگوں کو علم ملا ہے۔وہ اچھی طرح جان لیں۔کہ یہ آپ کے رب کی طرف سے سچ ہے۔وہ اس قرآن پر ایمان لے آئیں۔اوراُن کے دل اس کے آگے جھک جائیں۔بے شک اللہ تعالیٰ ایمان لانے والوں کو سیدھے راستے کی طرف ہدایت دے دیتا ہے۔اور جو کافر ہیں۔وہ قرآن کے معاملے میں شک میں پڑیں رہے گے۔یہاں تک کہ ان پر اچانک قیامت آجائے۔یا منحوس دن کا عذاب آجائے حکومت اُس دن اللہ تعالیٰ کی ہوگی اوروہ لوگوں کے درمیان فیصلہ کردے گا۔وہ لوگ جو ایمان لائے۔اوراُنہوں نے نیک عمل کیے۔وہ نعمت کے باغوں میں ہوں گے۔اوروہ لوگ جنہوں کفر کیا ہوگا۔اور ہماری آیات کو جھٹلایا ہوگا۔اُنکے لیے ذلیل کردینے والا عذاب ہوگا۔

خواتین وحضرات۔

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ کہہ رہے ہیں۔کہ اللہ تعالیٰ علم والا حکمت والا ہے۔ان آیات میں اللہ تعالیٰ دو قسم کے لوگ دکھا رہے ہیں۔اللہ تعالیٰ کی آیات پر ایمان رکھنے والوں کو اپنی آیات کے ذریعے مضبوط رکھتا ہے۔اوردوسری قسم شیطان کی اطاعت کرنے والے شیطان کے وسوسے میں گھیرے رہتے ہیں۔شک میں پڑے رہتے ہیں۔یہاں تک کہ قیامت

آ جاتی ہے۔اس دن اللہ تعالیٰ کی آیات جھٹلانے والوں اور ماننے والوں کے درمیان فیصلہ کر دیا جائے گا۔ ماننے والوں کے گناہ معاف کر کے عزت کی روزی سے نوازہ جائے گا۔اور اللہ تعالیٰ کی آیات کو کمزور ثابت کرنے والوں یعنی نیچا دکھانے والوں کو جہنم رسید کر دیا جائے گا۔ان آیات میں دو قسم کے لوگ دکھائے گئے۔ایک قسم اُن کی ہے جو اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرنے والی ہے اور دوسری قسم شیطان کی اطاعت کرنے والی ہے۔یعنی کافروں کی ہے۔یعنی فرقہ پرستوں کی ہے۔

خواتین وحضرات

آپ نے دیکھا۔کہ اللہ تعالیٰ خود کو غالب حکمت ولا کہہ رہے ہیں۔اللہ تعالیٰ ایمان والے انسان کو اپنی آیات کے ذریعے مضبوط رکھتا ہے۔ظالم یعنی نافرمان لوگوں کے دل قرآن پاک کی طرف سے وسوسے اور شک میں گھیرے رہتے ہیں۔یہاں تک کہ قیامت آجائے۔اس دن ایمان والے لوگوں کے گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔اور قرآن پاک کی طرف سے شک میں رہنے والے لوگوں کو ذلیل کرنے والے عذاب میں مبتلا رکھا جائے گا۔جو اللہ تعالیٰ کی آیات کو جھٹلاتے تھے۔اور اسے نیچا دکھاتے تھے۔

سورہ زخرف۔آیات 2 تا 5۔پارہ نمبر 25

واضح کتاب کی قسم جو ہر بات کھول کر بیان کرنے والی ہے۔کہ ہم نے عربی زبان کا قرآن بنایا ہے تاکہ تم اسے سمجھو اور یہ قرآن لوح محفوظ میں ہمارے پاس بلند مرتبہ ہے۔اور حکمت سے بھرا ہوا ہے۔کیا ہم تم کو نصیحت یعنی کتاب بھیجنا چھوڑ دیں اس وجہ سے کہ تم حد سے گزر جانے والے لوگ ہو۔

خواتین وحضرات۔

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ قرآن پاک کی قسم اُٹھا رہے ہیں اور تعریف کر رہے ہیں۔کہ یہ کتاب ہر بات کھول کھول کر بیان کرتی ہے۔ہم نے اسے عربی زبان میں بنایا ہے۔یہ ہمارے پاس اصل کتاب میں ہے۔یعنی لوح محفوظ میں ہے۔اور حکت سے بھرا ہوا ہے۔اللہ تعالیٰ کہہ رہے ہیں۔کہ کیا ہم تمھیں نصیحت کی کتاب صرف اس لیے بھیجنا چھوڑ دیں۔کہ تم حد سے بڑھنے والے لوگ ہو۔

خواتین وحضرات:۔

کیا اللہ تعالیٰ کا قسم اُٹھانا کوئی معمولی بات ہے۔اللہ تعالیٰ قسم کھا رہے ہیں قرآن پاک کی۔کہ یہ وضاحت کرنے والی کتاب ہے۔اس میں ہر بات کھول کھول کر بیان کر دی گئی ہے۔تاکہ تم اسے سمجھو۔

اللہ تعالیٰ ایک بات کو بار بار دھراتے ہیں اور مختلف طریقوں سے دہراتے ہیں تاکہ بندہ اچھی طرح سمجھ جائے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ تو قسم اُٹھا رہے ہیں کہ میں نے تو وضاحت کرنے والی کتاب بنائی ہے لوگ اس بات کا مذاق اڑاتے ہیں۔کہ نماز پڑھنے کا طریقہ کہاں لکھا ہے وغیرہ وغیرہ اس کا مطلب ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی قسم کا مذاق اڑاتے ہیں ایسے لوگوں کو اللہ تعالیٰ کبھی ہدایت نہیں دے گا وہ گمراہ ہی رہیں گے اور گمراہ ہی مریں گے پھر اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ ہم نے اسے عربی زبان میں یعنی اس قوم کی زبان میں نازل کیا تاکہ لوگ عقل حاصل کر سکیں اور یہ قرآن لوح محفوظ میں اللہ تعالیٰ کے پاس بڑا بلند مرتبہ ہے کیا اتنی گرانقدر کتاب کے ہوتے ہوئے ہم صرف اس لیے ذلیل وخوار ہو رہے ہیں کہ ہم اسے اردو میں نہیں سمجھتے۔قرآن پاک سے پہلے جتنی بھی کتابیں آئیں ان کا نام بھی نصیحت تھا اور اس قرآن کا نام بھی نصیحت ہے ی۔اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ کیا ہم نصیحت یعنی کتاب اسی لیے بھیجنا چھوڑ دیں کہ تم حد سے بڑھنے والے لوگ ہو۔

خواتین وحضرات!

ہمیں اپنی حد میں رہنے کے لیے ضراری ہے کہ ہم قرآن کو اردو میں سمجھیں اور اللہ تعالیٰ کی نصیحت کے فرمابردار بن جائیں آمین ثم آمین۔

سورہ ہود آیات 1 تا 4 پارہ 11

الف۔لام۔را۔یہ ایک ایسی کتاب ہے۔جس کی آیات حکم ہیں۔پھر حکمت والے خبردار رب کی طرف سے تفصیل سے بیان کی گی ہیں۔کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کی غلامی نہ کرو۔بیشک میں تمھیں اس کی طرف سے ڈرانے والا اور خوشخبری دینے والا ہوں۔اور یہ کہ اپنے رب سے مغفرت مانگو۔پھر اسی کی طرف رجوع کرو۔وہ مقرر وقت تک تمھیں اچھا سامان زندگی دے گا۔اور زیادہ اچھا عمل کرنے والوں کو اچھا ثواب دے گا۔اور اگر تم پھر جاؤ۔تو بیشک میں تمھیں ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈراتا ہوں۔اللہ تعالیٰ کی طرف تمھیں لوٹ کر جانا ہے۔ااور وہ ہر بات پر قدرت رکھتا ہے۔

خواتین وحضرات

آپ نے دیکھا کہ قرآن پاک ایک ایسی کتاب ہے۔جس کی آیات اللہ تعالیٰ کا حکم ہیں۔یہ قرآن پاک اللہ تعالیٰ نے تفصیل سے بنایا ہے۔ قرآن پاک کی تفصیل یہ ہے۔کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کی غلامی نہ کرو۔نبی ﷺ فرماتے ہیں ۔کہ میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے تمھیں ڈرانے والا والا اور خوش خبری دینے والا ہوں۔کہ اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگو۔پھر اللہ تعالیٰ سے رجوع کرو۔یعنی قرآن پاک سے رجوع کرو۔اللہ تعالیٰ تمھیں اچھی زندگی دے گا۔اور اچھے عمل کرنے والوں کو زیادہ ثواب دے گا۔

سوہ ذخرف آیات 59 تا 64 پارہ 25

وہ تو صرف ہمارا ایک غلام تھا۔جس پر ہم نے اپنا انعام کیا۔اور ہم نے اس کو بنی اسرائیل کے لیے مثال بنا دیا۔اور اگر ہم چاہتے۔تو زمین میں فرشتے پیدا کر دیتے۔اور بیشک وہ تو قیامت کی ایک نشانی ہے۔مگر تم لوگ اس نشانی میں شک نہ کرنا۔اور میری اطاعت کرو۔یہی سیدھا راستہ ہے۔اور شیطان تم کو روک نہ دے۔بیشک وہ تمھارا واضح دشمن ہے۔اور جب عیسیٰؑ واضح دلائل لے کر آئے۔تو اُسنے کہا۔کہ میں تمھارے پاس حکمت لے کر آیا ہوں۔اور اسلیے بھی آیا ہوں۔کہ بعض اُن باتوں کی وضاحت کر دوں جن میں تم اختلاف کر تے ہو۔االلہ تعالیٰ سے ڈرو۔اور میری اطاعت کرو۔بیشک میرا اور تمھارا رب اللہ تعالیٰ ہے تم اس کی غلامی کرو۔یہی سیدھا راستہ ہے۔

خواتین وحضرات

آپ نے دیکھا۔کہ حضرت عسیٰؑ جب حکمت یعنی انجیل لے کر اپنی قوم کے پاس آئے۔اور کہا۔کہ میں تمھارے پاس ان باتوں کی وضاحت کرنے آیا ہوں۔جن میں تمھیں اختلاف ہے۔میری اطاعت کرو۔اور ایک اللہ تعالیٰ کی بندگی کرو۔یعنی عسیٰ کی اطاعت ایک اللہ تعالیٰ کی بندگی تھا۔اور یہی سیدھا راستہ تھا۔اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ اگر ہم چاہتے تو فرشتے نازل کرتے۔مگر فرشتے تو قیامت کی ایک نشانی ہے۔

سورہ عنکبوت آیات 41 تا 43 پارہ 2o

جن لوگوں نے اللہ تعالیٰ کے علاوہ اولیاء بنا رکھے ہیں۔اُن کی مثال مکڑی کی طرح ہے۔جس نے گھر بنایا؟اور گھروں میں سب سے کمزور گھر مکڑی کا ہے۔کاش وہ جانتے ہوتے۔بلاشبہ اللہ تعالیٰ جانتا ہے ہر اُس چیز کو۔جسے وہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ پکارتے ہیں۔اور وہ زبردست حکمت والا ہے۔اور یہ مثالیں ہیں۔جو ہم لوگوں کے لیے بیان کرتے ہیں۔اور ان کو علم والے ہی سمجھتے ہیں۔

خواتین وحضرات

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ خود کو زبردست حکمت والا کہہ رہے ہیں۔اور اپنی مثالیں علم والے لوگوں کے لیے بیان کرتے ہیں۔کیونکہ ان کو صرف علم والا ہی سمجھ سکتا ہے۔اللہ تعالیٰ نے خود کو حکمت والا کہا۔ان آیات میں بتایا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ ایک تعلیم یافتہ انسان کے لیے مثالیں بیان کرتے ہیں۔جسے صرف تعلیم یافتہ انسان ہی سمجھ سکتا ہے۔

سورہ بنی اسرائیل آیت 39 پارہ 15

یہ اُن میں سے ہے۔جو تیرے رب نے تمھاری طرف حکمت میں سے وحی کیا ہے۔کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کوئی اور معبود نہ بنا۔کہ پھر تو جہنم میں ملامت کیا ہوا دھتکارا ہوا ڈال دیا جائے گا۔

خواتین وحضرات

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرمار ہے ہیں کہ یہ اُن میں سے ہے۔جو تیرے رب نے تمھاری طرف حکمت میں سے وحی کیا ہے۔یعنی قرآن پاک کی بات کررے ہیں۔دراصل یہ بات قرآن پاک کا خلاصہ ہے۔کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کوئی اور معبود نہ بنانا۔ورنہ پھر تو جہنم میں ملامت کیا ہوا دھتکارا ہوا ڈال دیا جائے گا۔

سورہ توبہ آیات 95 تا97 پارہ 11

عن قریب وہ تمھارے سامنے قسمیں کھائیں گے۔جب تم ان کے پاس لوٹ کر جاؤ گے۔تا کہ تم ان سے درگزر کرو۔بس تم ان سے درگزر ہی کرو۔بے شک وہ ناپاک ہیں۔اور ان کا ٹھکانہ دوذخ ہے۔ان کے اپنے اعمال کے بدلے میں تمھارے سامنے قسمیں کھائیں گے۔کہ تم ان سے راضی ہو جاؤ۔اگر تم ان سے راضی ہو بھی گئے۔تو اللہ تعالیٰ ایسے نافرمان لوگوں سے ہرگز راضی نہیں ہوگا

دیہاتی کفراورنفاق میں بڑے ہی سخت ہیں۔اوراسی لائق ہیں۔کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول ﷺ پر جو کچھ نازل کیا ہے۔اس کی حدود سے واقف نہ ہوں۔اوراللہ تعالیٰ علم والا حکمت والا ہے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔دیہاتی اوران پڑھ لوگوں کی بات کر رہے ہیں

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔عن قریب وہ تمھارے سامنے قسمیں کھائیں گے۔جب تم ان کے پاس لوٹ کر جاؤ گے۔تا کہ تم ان سے درگزر کرو۔بس تم ان سے درگزر ہی کرو۔بے شک وہ ناپاک ہیں۔اوران کا ٹھکانہ دوذخ ہے۔ان کے اپنے اعمال کے بدلے میں تمھارے سامنے قسمیں کھائیں گے۔کہ تم ان سے راضی ہو جاؤ۔اگر تم ان سے راضی ہو بھی گئے۔تو اللہ تعالیٰ ایسے نافرمان لوگوں سے ہرگز راضی نہیں ہوگا۔

دیہاتی کفراورنفاق میں بڑے ہی سخت ہیں۔اوراسی لائق ہیں۔کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول ﷺ پر جو کچھ نازل کیا ہے۔اس کی حدود سے واقف نہ ہوں۔اوراللہ تعالیٰ علم والا حکمت والا ہے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ جو لوگ قرآن پاک کی حدود سے واقف نہ ہوں۔وہ ناپاک ہیں۔

خواتین وحضرات!

کیا فرقہ پرست قرآن پاک کی حدود سے واقف ہیں۔ان کے پڑھنے کا سٹائل چیک کریں۔ان میں اور اُن دیہاتیوں میں کیا فرق ہے۔بیشک دونوں ناپاک ہیں۔